ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

مجلس احرار ہند کے رہنما مولانا عتیق الرحمٰن لدھیانوی دفتر احرار لاہور میں

- ہندوستان کے تمام صوبوں میں مجلس احرار کی شاخیں قائم ہوگئی ہیں
- مجلس احرار ہند نے قادیانیت کی تبلیغ کے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں
- مجلس احرار اسلام پاکستان کے وفد کا ہندوستان میں شاندار استقبال کیا جائے گا

(مولانا عتیق الرحمٰن لدھیانوی)

لاہور (۳/اپریل) مجلس احرار ہند کے رہنما اور رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے مولانا عتیق الرحمٰن لدھیانوی گزشتہ ماہ پاکستان کے مختصر دورے کے موقع پر ۳/اپریل کو دفتر احرار لاہور بھی تشریف لائے۔ انہوں نے مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ الحمدللہ ہندوستان کے تمام صوبوں میں مجلس احرار اسلام کی شاخیں قائم ہوگئی ہیں اور مسلمانوں میں مجلس احرار اسلام کو بہت پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ مساجد اور مدارس آباد ہیں اور حکومت مسلمانوں کے آئینی حقوق انہیں دینے کی پابند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی نسبت پاکستان میں بحیثیت مسلمان میں نے شدید گھٹن محسوس کی ہے۔ مجلس احرار اسلام ہند نے قادیانیت کے فروغ کے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں۔ انہوں نے پاکستان کے احرار رہنماؤں کو ہندوستان کے دورہ کی دعوت دی اور کہا کہ وہ آ کر دیکھیں احرار زندہ ہیں اور مسلمانوں کے حقوق کا بھرپور تحفظ کر رہے ہیں۔ انہوں نے قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کو بتایا کہ میں نے فیصل آباد میں اپنے چچازاد بھائی ابن انیس مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی سے کہا ہے کہ ہندوستان میں دو خاندان اکٹھے ہوئے تھے۔ رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ۔ دونوں نے مل کر قادیانیت کا راستہ روکا۔ آج پاکستان میں یہ دونوں خاندان موجود ہیں۔ آپ پھر اکٹھے ہو کر ماضی کے عظیم کردار کو زندہ کریں۔

اس ملاقات کے موقع پر امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کے علاوہ نائب امیر مرکزیہ چودھری ثناء اللہ بھٹہ، مرکزی ناظم نشر و اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ، مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس

، ملک میں یوسف، قاری محمد یوسف احرار اور دیگر رہنماء و کارکنان بھی موجود تھے۔

سید محمد کفیل بخاری نے دورۂ بھارت کی دعوت قبول کرلی۔ جس پر مولانا عتیق الرحمٰن لدھیانوی نے کہا کہ مجلس احرار ہند آپ کا استقبال کرے گی۔ مولانا لدھیانوی نے دو گھنٹے دفتر احرار میں قیام کیا اور اگلے روز واپس ہندوستان تشریف لے گئے۔

● شہداء ختم نبوت کے خونِ بے گناہی کے ذمہ دار اپنے انجام بد کو پہنچ چکے ہیں

● حکمرانوں کی روشن خیالی اور اعتدال پسندی دراصل تاریکی، اندھیرے اور فکری ارتداد کا دوسرا نام ہے

● یہودیوں اور نصرانیوں کی مدد سے قادیانی اسلام اور پاکستان کے خلاف سرگرم ہیں

چناب نگر میں سالانہ ''شہدائے ختم نبوت کانفرنس'' سے مقررین کا خطاب

چناب نگر (۱۱، ۱۲ ربیع الاوّل) تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام دو روزہ سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' ۱۱، ۱۲ ربیع الاوّل کو چناب نگر کی جامع مسجد احرار میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت ہوئی۔ کانفرنس میں ملک بھر سے جید علماء کرام دینی جماعتوں کے رہنما اور فرزندانِ توحید قافلوں کی صورت میں پہنچے۔ امسال کانفرنس میں چناب نگر، چنیوٹ، جھنگ، سرگودھا سے کثیر تعداد میں مجاہدینِ ختم نبوت شریک ہوئے۔ کانفرنس کی پہلی نشست جمعرات کو بعد نماز ظہر منعقد ہوئی۔ جس میں تنظیم اہل سنت پاکستان کے سربراہ حضرت مولانا عبدالستار تونسوی، کالعدم ملتِ اسلامیہ کے صدر مولانا محمد احمد لدھیانوی، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، سید خالد مسعود گیلانی، مولانا محمد اصغر عثمانی، مولانا بشیر احمد، مولانا محمد یوسف احرار نے خطاب، حافظ سید عطاء المنان بخاری نے تلاوت اور حافظ محمد اکرم احرار و شیخ حسین اختر لدھیانوی نے منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔

حضرت مولانا عبدالستار تونسوی نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کے خونِ بے گناہی کے ذمہ دار اپنے انجام بد کو پہنچ چکے ہیں۔ جو حکمران بھی قادیانیوں کو قریب کرے گا' قادیانی اس کو ضرور ڈسیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے دین کے نفاذ کی جدوجہد ہر مسلمان پر فرض ہے۔ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی جماعت نے جس جذبے، جرأت، ہمت اور شجاعت کے ساتھ دین کی جنگ لڑی اور تحفظ ختم نبوت کا فریضہ ادا کیا' وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

مولانا محمد احمد لدھیانوی نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموسِ صحابہ ایک ہی کام کے دو نام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کے مشن کی تکمیل اور فتنۂ قادیانیت کا استیصال لازم و ملزوم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار برصغیر جہاں تحریک ختم نبوت کی بانی ہے' وہاں تحریک دفاعِ صحابہ کی بانی بھی ہے۔ کیونکہ لکھنؤ میں تحریکِ مدحِ صحابہ مجلس احرار نے ہی شروع کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پابندیاں اور صعوبتیں ہمیں ہمارے مشن سے الگ نہیں کرسکتیں۔

پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ شامل کرنے کے حوالے سے حکومت اور سرکاری پارٹی اپنے عہد کی پاسداری کرے اور صفحہ نمبر ایک پر مذہب کا کالم شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کے خانے کے بغیر جاری ہونے والے پاسپورٹ منسوخ کیے جائیں۔

سید خالد مسعود گیلانی نے کہا کہ اقتدار کے ایوانوں کے اردگرد کمین گاہوں میں قادیانی چھپے بیٹھے ہیں۔ موجودہ حکومت پاکستانی عوام کو گمراہ کرکے روشن خیالی کے عنوان سے ملک کو اس کے اساسی نظریے سے ہٹانے اور ایک بے دین ریاست بنانے کے لیے ہر ممکن منصوبہ بندی کررہی ہے۔ ایسے میں دینی قوتوں کو اتفاق واتحاد کے ساتھ اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ حکمرانوں کی روشن خیالی اور اعتدال پسندی دراصل تاریکی، اندھیرے اور فکری ارتداد کا دوسرا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''میراتھن ریس'' کے سامنے دیوار بن کر قاضی حمید اللہ خان نے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے اور امام ابن تیمیہ کی یاد تازہ کردی ہے۔ کانفرنس رات گئے تک جاری رہی اور جناب نگر ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونجتا رہا۔

کانفرنس کی آخری نشست کا آغاز ۱۲ ربیع الاوّل کو مولانا محمد مغیرہ نے نمازِ فجر کے بعد درسِ قرآن کریم سے کیا۔ کانفرنس سے آخری نشستوں سے مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ کے امیر مولانا عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ)، عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن باوا (لندن) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما صاحبزادہ طارق محمود، ممتاز روحانی شخصیت حضرت قاضی محمد ارشد الحسینی (اٹک) مولانا محمد الیاس چنیوٹی، مولانا محمد اورنگ زیب اعوان (پشاور)، مولانا عزیز الرحمٰن خورشید، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، ملک خلیل احمد، مولانا عبدالنعیم نعمانی، قاری محمد یوسف احرار، حاجی محمد ثقلین، مولانا منظور احمد، حافظ محمد اکرم احرار اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

مولانا عبدالحفیظ مکی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صرف جنرل پرویز مشرف کی بات نہیں بلکہ ایک عالمی ایجنڈے پر عمل درآمد کرتے ہوئے مسلمانوں سے ان کا عقیدہ کلچر اور روایات چھیننے کی کوشش ہورہی ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کو جہاد کی نفی اور مسلمانوں میں انتشار وتفریق پیدا کرنے کے لیے کھڑا کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ میں ویٹو پاور رکھنے والے ممالک نے اسلام اور امتِ مسلمہ کو فریق بنا رکھا ہے۔ جو مسلم کش کردار کی وجہ سے متنازعہ ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوویت یونین کے ٹکڑے ہوئے اور سات مسلم ممالک وجود میں آئے۔ اسی طرح امریکہ جو عالمِ کفر کا سرغنہ بنا ہوا ہے بھی یونائیٹڈ سٹیٹس کا مجموعہ نہیں رہے گا اور مظلوموں کی آہوں کو اللہ تعالیٰ ضرور سنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں دینی مدارس پھیل رہے ہیں اور طالبات اسلامی تعلیمات اور پردے کی طرف آرہی ہیں۔ امریکہ ان کو ختم

نہیں کر سکتا۔ ہمارے اداروں کو کیسے ختم کرنے کی بات کرتا ہے۔ دنیا کے حالات بتا رہے ہیں کہ غلبۂ اسلام ہو کر رہے گا۔

حضرت قاضی محمد ارشد الحسینی (اٹک) نے کہا کہ جو طبقہ امام الانبیاء ﷺ کا وفادار نہیں' وہ اسلام اور پاکستان کا کبھی بھی وفادار نہیں ہو سکتا۔ ختم نبوت کے غداروں کو اقتدار کے ایوانوں میں پناہ دینے والے ملکی سلامتی کے خلاف خطرناک کھیل کھیل رہے ہیں۔ اہل حق ہی امت کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیں گے تو منزل آسان ہوگی۔

صاحبزادہ طارق محمود نے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال نہیں بلکہ بے حال ہوا ہے۔ حکومت کہتی کچھ اور کرتی کچھ ہے۔ انہوں نے کہ کافر کی زبان پر اعتبار کیا جا سکتا ہے لیکن منافق کی زبان پر کوئی اعتبار نہیں۔ ہمارے حکمران جھوٹے اور منافق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقت کا فرعون مسجد، مدرسہ اور مولوی کو ختم کرنا چاہتا ہے لیکن یہ اس کی بھول ہے کہ ہم ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کے محاذ پر جتنی تنظیمیں اور ادارے زیادہ ہوں گے' اتنا ہی قادیانیوں کو زیادہ نقصان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ قومی خزانے سے تین تین کروڑ اپنے جلسوں پر خرچ کرنے والا حکمران خزانے، معیشت اور ملک پر بوجھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکمران کو ہماری ٹوپی اور داڑھی پسند نہیں تو پھر ہمیں ان کی وردی، ان کی مرضی اور خود وہ ہرگز پسند نہیں۔

● یہودیوں اور نصرانیوں کی مدد سے قادیانی اسلام اور پاکستان کے خلاف سرگرم ہیں: مولانا عبدالرحمٰن باوا

عبدالرحمٰن باوا نے کہا کہ قادیانی لیڈر شپ غریب قادیانیوں کا خون چوس رہی ہے اور استیصال کر رہی ہے۔ قادیانی حقیقت کو پہچانیں، مرزا غلام قادیانی کی تصانیف اور تعلیمات کا ٹھنڈے دل سے مطالبہ کریں، کفر و گمراہی اور ارتداد کو چھوڑ کر اسلام کی حقانیت کی طرف آجائیں' اسی میں ان کی بھلائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہودیوں اور نصرانیوں کی مدد سے قادیانی اسلام اور پاکستان کے خلاف سرگرم ہیں اور بیرون ممالک سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کے محاذ پر نوجوانوں کی علمی تربیت کی ضرورت ہے اور انٹرنیٹ کی دنیا میں بیٹھ کر مرزا مسرور احمد کی چالبازیوں کو سمجھ کر نا کام بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ لندن میں ختم نبوت کے محاذ پر ختم نبوت اکیڈمی دن رات مصروف ہے اور لندن کی یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں کفر کو اسلام کے طور پر پیش کرنے والے قادیانیوں کا بھرپور تعاقب ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یورپ میں شیخ راحیل احمد اور مظفر احمد مظفر سمیت متعدد اہم قادیانی رہنما اسلام قبول کر چکے ہیں۔

مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا کہ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ شامل کیا جائے اور مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔

مولانا محمد اورنگ زیب اعوان (پشاور) نے کہا کہ حکومت کو مدارس کے ساتھ پنجہ آزمائی بہت مہنگی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر مذہبی امور اعجاز الحق کے بیان کے مطابق حکومت نے تین دینی مدارس بنائے اور ے کروڑ بجٹ کی وجہ

سے وہ مدارس بند کرنا پڑے۔انہوں نے کہا کہ جب تک امیر شریعتؒ کے نام لیوا زندہ ہیں' قادیانیوں کے وجود کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

مولانا محمد الیاس قاسمی نے کہا کہ ڈالروں کے عوض نصاب سے جہادی آیات نکالنے والوں اور تعلیمی بورڈز کے نظام کو آغا خان تعلیمی نظام کے سپرد کرنے والوں کا اصل مقصد تعلیمی اداروں کو ناچ گانوں کا مرکز اور نوجوان نسل کو اخلاق باختہ بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کے شہداء نے سینے چھلنی کروا کر قادیانیت کا راستہ روکا۔آئندہ بھی خون دے کر قادیانیوں اور قادیانی نواز قوتوں کا راستہ روکیں گے۔انہوں نے کہا کہ کوٹلی (آزاد کشمیر) میں قادیانی ارتدادی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں لیکن حکومتی ادارے کوئی نوٹس نہیں لے رہے' جس سے وہاں کشیدگی اور اشتعال بڑھتا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ مجاہدین دہشت گرد نہیں بلکہ حزب اللہ ہیں۔پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ اگر حکمرانوں کو امریکی احکامات کی تابعداری میں اسلام کے خلاف اقدامات کا حق ہے تو ہمیں اسلام اور اپنے کلچر کے دفاع کا پورا حق حاصل ہے۔جس سے ہم کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔کانفرنس میں ملک کے طول وعرض سے قافلوں نے شرکت کی۔

نمازِ جمعتہ المبارک کے بعد سرخ پوشانِ احرار اور مجاہدین ختم نبوت نے فقید المثال جلوس نکالا۔جلوس جامع مسجد احرار چناب نگر سے شروع ہوا۔جلوس کے شرکاء نے مجلس احرار اسلام کے سرخ ہلالی پرچم، بڑے بڑے بینرز اور کتبے اٹھا رکھے تھے جن پر حکومتِ الٰہیہ، ختم نبوت، پاکستان زندہ باد۔امریکہ، قادیانیت اور قادیانی نواز حکمران مردہ باد جیسے بے شمار نعرے درج تھے۔شرکاء جلوس درودِ پاک اور کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے جب چناب نگر کے سنٹر ''اقصیٰ چوک'' پہنچے تو وہاں سید محمد کفیل بخاری نے قادیانیوں کو دعوتِ اسلام دیتے ہوئے کہا کہ اگر قادیانی اسلام قبول کرلیں تو ہم چناب نگر کے مراکز ان کے سپرد کردیں گے۔مولانا محمد مغیرہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر جعلی صدر، وزیراعظم اور جعلی پولیس افسر قابل قبول نہیں تو جعلی نبی کسی حالت میں بھی قابل قبول نہیں۔جلوس پوری شان وشوکت کے ساتھ فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے قادیانی مرکز ''ایوانِ محمود'' پہنچا تو عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی دہشت گرد تنظیم ہے۔ان کی دہشت گردی کو چھپانے کی بجائے اس پر پابندی لگائی جائے اور قادیانی غنڈہ گردی سے یہاں کے مسلمانوں کو نجات دلائی جائے۔انہوں نے کہا کہ قادیانی اپنے مذہبی عقیدے کی روشنی میں اکھنڈ بھارت کے قائل ہیں۔عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن باوا نے کہا ہم پوری دنیا میں منکرین ختم نبوت کا علمی وعملی تعاقب جاری رکھیں گے اور اس حقیقت کو عام کریں گے کہ قادیانی اپنے کفر کو اسلام کا نام دیتے ہیں۔انہوں نے قادیانیوں سے کہا کہ وہ رائل فیملی کے چنگل سے نکل آئیں اور مرزا مسرور احمد کے جنسی سکینڈلز کا بغور جائزہ لیں۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے سربراہ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ قادیانی قیادت' قادیانیوں کو دھوکہ دے

رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ الہامی وآسمانی تعلیمات پرعمل پیرا ہیں۔جبکہ قادیانی کفر وگمراہی اور زندقہ کے قائل ہیں۔انہوں نے کہا کہ قادیانی دنیا میں اپنے حقوق کے حوالے سے شور مچا کر پاکستان کو بدنام کررہے ہیں اور بیرون ممالک کے ویزے اور سہولتیں حاصل کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت مذہبی طبقات کے خلاف انتہا پسندی سے کام لے رہی ہے لیکن ہم اپنا کام جاری رکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ دین اسلام سب سے زیادہ روشنی دیتا ہے اور میانہ روی کا درس بھی دیتا ہے لیکن جس روشن خیالی کی بات صدر پرویز کرتے ہیں، وہ تاریکی ہے اور موجودہ حکومت اور قادیانیوں کی قدر مشترک دجل اور فریب ہے۔ہم قادیانیوں کو سیاسی کردار دینے والوں کا راستہ روکیں گے۔انہوں نے کہا کہ تحمل اور بردباری کی بات کرنے والے جنرل پرویز خود غصے کی حالت میں بات کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کو نیکر پہنانے کے عمل کو وہ اپنے ہاں ہی نافذ کریں۔قوم کی بہو بیٹیاں ان کے اس کلچر کو مسترد کر چکی ہیں۔لہٰذا وہ صبر کریں، جبر نہ کریں۔انہوں نے کہا کہ حکمران،عوام اور سیاست دان اپنی عقل کو وحی کے تابع کرلیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔

کانفرنس میں منظور کی گئی قراردادیں

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام چناب نگر میں منعقدہ سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' میں متعدد قراردادیں منظور کی گئیں۔احرار کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے صحافیوں کو بتایا کہ کانفرنس میں روزافزوں بڑھتی ہوئی شدید مہنگائی اور اشیائے خورد ونوش کی عدم دستیابی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ غریب کے خاتمے کی بجائے غربت کے سدّ باب کے لیے فوری اقدامات بروئے کار لائے جائیں تاکہ غربت وافلاس کی ماری خلق خدا سکھ کا سانس لے سکے۔شرکائے اجتماع نے ملک میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو حکومتی مشینری کی ناکامی قرار دیا اور ایک قرارداد میں اسلامی نظام کے نفاذ کا مطالبہ کیا تاکہ دکھی انسانیت کے دکھوں کا مداوا ہو سکے۔

ایک اور قرارداد میں صدر پرویز مشرف کے شعائر اسلامی کے خلاف بیانات کی شدید مذمت کی گئی جبکہ ''میراتھن ریس'' کے انعقاد کو مغربی کلچر کے پھیلاؤ اور امریکی ایجنڈے کی تکمیل کا شاخسانہ قرار دیتے ہوئے غیر ملکی ثقافت اور بیرونی پروگرام کو فی الفور روکنے کا بالاتفاق مطالبہ کیا گیا۔

ختم نبوت کانفرنس کے شرکاء نے زوردار تائیدی نعروں کی گونج میں حکومت کی روشن خیالی اور اعتدال پسندی کے نام پر قادیانیت نواز اقدامات کے خلاف مزاحمت کا عزم کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ حکومت عوام کے دینی جذبات کا احترام کرتے ہوئے ایسے بیانات سے اجتناب کرے، جس سے ان کے جذبات مجروح ہوں۔

ایک اور قرارداد میں عراق ،افغانستان میں امریکی جارحیت اور بے گناہ لوگوں کے قتل عام کو عالم کفر کی مسلم کش پالیسی

قرار دیا گیا اور انسانی حقوق کے ان ٹھیکیداروں کے ان ظالمانہ اقدامات کی حکومتی سطح پر کھل کر مذمت کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

موجودہ پاک بھارت تعلقات میں گرم جوشی کی پینگیں بڑھا کر جس طرح مسئلہ کشمیر کو پس پشت ڈالا جا رہا ہے' اس سے ہزاروں شہدائے کشمیر کی قربانیاں رائیگاں جانے کا شدید خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ اجتماع میں حکومت سے پاکستان کے مضبوط موٴقف کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا۔

ایک قرارداد میں برسلز میں مولانا سمیع الحق کے ساتھ ناروا سلوک روا رکھنے پر بیلجیم کی حکومت کی شدید مذمت کی گئی اور حکومتِ پاکستان سے اپنا معزز رہنما کی توہین کا حکومتی سطح پر فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔

ختم نبوت کانفرنس کے شرکاء نے مشترکہ قرارداد میں پاکستان میں کلیدی عہدوں پر قادیانی افسران کی برطرفی کا مطالبہ کیا ۔قرارداد کے مطابق ایک اقلیتی گروہ کو جس کو پاکستان کے ساتھ وفاداری مشکوک ہے ۔حساس عہدوں پر فائز کر کے ملکی سلامتی کو داؤ پر لگا دیا گیا ہے۔قرارداد میں کہا گیا کہ سول اور فوج سے اعلیٰ اور حساس عہدوں پر تعینات چھ سو سے زائد قادیانیوں کو ہٹایا جائے اور کہوٹہ ایٹمی پلانٹ سمیت تمام اہم اداروں سے قادیانیوں کو فارغ کیا جائے۔ نیز پاکستان کو ایٹمی قوت بنانے میں کردار ادا کرنے والے سائنسدانوں کی کردار کشی بند کی جائے اور پالیسی ساز ادارے قادیانیوں سے پاک کئے جائیں۔

مزید قراردادوں میں اسلامی نظریاتی کونسل کے کردار کو غیر موثر کرنے کی شدید مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ آئین کے مطابق اسلامی نظریاتی کونسل کو کام کے پورے مواقع دیئے جائیں۔کانفرنس میں کہا گیا کہ قادیانی موجودہ حکومت کی سیکولر پالیسی کی بیساکھیوں کی مدد سے اقتدار پر شب خون مارنا چاہتے ہیں اور حکمران قادیانیوں کو مسلسل تحفظات فراہم کر رہے ہیں۔قادیانی اپنے مذہبی عقیدے کی روشنی میں اکھنڈ بھارت کے قائل ہیں اور امریکہ، انڈیا اور اسرائیل سمیت تمام ملک دشمن قوتوں کے لیے جاسوسی کر رہے ہیں۔لہٰذا قادیانی جماعت اور اس کی تمام ذیلی تنظیموں کو خلافِ قانون قرار دیا جائے اور امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورت حال بہتر بنائی جائے۔کانفرنس میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ نئے مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ میں مذہب کے کالم کی بحالی کے فیصلہ پر حکومت نیک نیتی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے اور حسب سابق صفحہ نمبر ایک کا خانہ پرنٹ کیا جائے۔

ایک اور قرارداد میں کہا گیا کہ اسلام آباد میں پاک بحریہ کے سابق قادیانی سربراہ ظفر چودھری کے بیٹے کرنل (ر) عامر چودھری قادیانی کو ملکی خزانے کو نقصان پہنچاتے رہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا' وہ ملی بھگت کے ساتھ پندرہ کروڑ کا ماہانہ نقصان پہنچا رہا تھا' اس کے خلاف کارروائی نہ کرنا قادیانیوں کے جرم پر پردہ ڈالنے کے مترادف ہے۔جس پر اسلامیانِ پاکستان کو تشویش ہے۔لہٰذا قانون کے مطابق کارروائی کی جائے نیز رسول پور تارڑ ضلع حافظ آباد میں مبشر نامی پاکستانی قادیانی کو ''را'' کا ایجنٹ ہونے کے جرم میں گرفتار کیا گیا تھا' اس نے اعترافِ جرم بھی کیا لیکن اس کیس کو دبا دیا گیا

۔کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ قادیانیوں کو اسلامی شعائر وعلامات استعمال کرنے سے روکا جائے اور قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔

ختم نبوت کانفرنس کی جھلکیاں

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام چناب نگر میں منعقد ہونے والی سالانہ دوروزہ شہداء ختم نبوت کانفرنس کے موقع پر مجلس کی طرف سے رنگ برنگے بینرز آویزاں تھے، جن پر یہ نعرے اور مطالبات درج تھے۔

- اسلام زندہ باد......مرزائیت مردہ باد
- فوج اور سول میں تعینات کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کیا جائے۔
- سپر پاور ہے اللہ......لا الہ الا اللہ
- ہمارا راستہ...... جہاد کا راستہ
- امریکیو! سن لو......ہم تمہاری موت ہیں
- قادیانی کافر نہیں......مرتد ہیں
- کانفرنس کی کوریج کے لیے مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ کی سربراہی میں باقاعدہ میڈیا سیکشن قائم کیا گیا تھا۔جس میں مجلس کے متعدد کارکن مصروف کار رہے اور اخبارات کے علاقائی نمائندوں کو بروقت تفصیلات فراہم کرتے رہے۔
- جلوس سے قبل ہدایات دیتے ہوئے سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ اخلاق سے گرا ہوا کوئی نعرہ ہرگز نہ لگایا جائے کیونکہ ہمارا مقصد قادیانیوں کو زِچ کرنا نہیں بلکہ حقیقت بتانا ہے۔
- ''ایوانِ محمود'' کے سامنے مولانا خان محمد، مولانا عبدالحفیظ مکی اور سید عطاء المہیمن بخاری کے حق میں زبردست نعرے بازی کی گئی۔
- پولیس اور سرکاری اہلکار وافسران جلوس کے ہمراہ رہے۔شرکاء جلوس کی شدید نعرہ بازی کے باوجود امن وامان کا کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوا۔
- قادیانی گھروں کے اندر اور باہر سے جلوس کا ''نظارہ'' کرتے رہے۔
- جلوس کے پیش نظر بازار اور مارکیٹیں بند رہیں۔
- شرکاء جلوس کے فلک شگاف نعروں نے چناب نگر میں عجیب سماں پیدا کر رکھا تھا۔
- جلوس لاری اڈہ سرگودھا روڈ پر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔
- جلوس میں کراچی سے حدودِ پشاور تک کے قافلوں نے شرکت کی۔

● جنرل پرویز کی پالیسیوں نے ملکی وقار خاک میں ملا دیا

جلال پور پیروالا (۱۳ر مئی ۔ رپورٹ: محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مدرسہ فاروقیہ بستی آرائیں موضع عنایت پور تحصیل جلال پور پیروالا میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجلس احرار اسلام روشن خیالی کا آڑ میں امریکی ایجنڈا ملک پر مسلط نہیں کرنے دے گی۔ جنرل پرویز کی پالیسیوں نے ملکی وقار خاک میں ملا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج مسلمانوں کی مقدس کتاب تک کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ امریکہ کے اس گھناؤنے اقدام سے اسلام دشمن قوتوں کے عزائم کھل کر سامنے آگئے ہیں۔ انہوں ے کہا کہ پوری دنیا میں فساد کا ذمہ دار امریکہ ہے۔ وہ کسی بھی صورت مسلمانوں کا دوست نہیں ہوسکتا۔

بعدازاں قائدِ احرار قاری محمد یعقوب نقشبندی کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔

● قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا دورۂ ناگڑیاں (ضلع گجرات)

رپورٹ: حافظ ضیاء اللہ دانشؔ (منتظم مدرسہ محمودیہ معمورہ، ناگڑیاں)

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے ۱۴ر اپریل کو اپنے آبائی گاؤں ناگڑیاں کا دورہ کیا۔ عشاء کی نماز کے بعد محفل ذکر ہوئی۔ جس میں مقامی لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ صبح بعد نماز فجر درس حدیث ہوا۔ ۱۵ر اپریل کو اپنے آباؤ اجداد کی بنائی ہوئی جامع مسجد المعمور میں خطبہ جمعہ دیا۔ انہوں نے اپنے بیان شرک و بدعت اور معاشرے میں پائی جانے والی جاہلیت کا بڑے احسن طریقے سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہر طرف شرک و بدعت کا جال پھیلتا جا رہا ہے۔ اس کی بڑی وجہ جاہلیت ہے۔ حالانکہ ہمارے درمیان قرآن اور نبی ﷺ کی احادیث کا ذخیرہ موجود ہے۔ لیکن ہم نہ تو قرآن میں غور کرتے ہیں اور نہ ہی حضور اکرم ﷺ کی مبارک زندگی کو پرکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ نے قرآن مجید میں ہر چیز کھول کھول کر بیان کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہالت کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم لوگوں نے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا چھوڑ دیا ہے۔ ہم لوگوں کو پتہ بھی نہیں کہ فلاں کام برا ہے اور اس میں اگر ہمارے گھر والے بھی شریک ہوں گے لیکن جاننے کے باوجود انہیں برے کاموں سے نہیں روکتے۔ اور اچھے کاموں کا حکم نہیں کرتے۔ جس کی وجہ سے ہر طرف فتنے ہی فتنے پھیل رہے ہیں۔

نمازِ جمعہ کے بعد محفل ذکر ہوئی جس میں کثیر تعداد میں اہل علاقہ نے شرکت کی۔ ۱۶ر اپریل بروز ہفتہ کو صبح از نماز فجر درس قرآن ہوا۔ قبل از عصر شاہ جی کی ناگڑیاں سے واپسی ہوئی۔ اس اجتماع میں حضرت پیر جی مدظلہ کے علاوہ سید یونس الحسنی اور مجلس احرار اسلام کے ناظم و رنعت خواں جناب حافظ محمد اکرم احرارؔ نے بھی شرکت کی۔

● چناب نگر میں مجلس احرار اسلام کا اعلیٰ سطحی اجلاس

چناب نگر (۲۴ر اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقدہ دوروزہ سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے موقع پر احرار رہنماؤں کا ایک اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں بین الاقوامی سطح پر تحریک ختم نبوت کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور قادیانیوں کی سرگرمیوں کے حوالے سے ایک رپورٹ پیش کی گئی۔ اجلاس میں مختلف زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت اور بیرون ممالک دوروں کا فیصلہ بھی کیا گیا اور طے پایا کہ انکارِ ختم نبوت پر مبنی قادیانیوں کے طریقِ کار کو ملحوظ رکھتے ہوئے مبلغین تیار کیے جائیں گے اور ردّ قادیانیت کورس کرائے جائیں گے۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ کوٹلی (آزاد کشمیر) میں قادیانی سرگرمیوں کے سدِ باب کے لیے ایک وفد آزاد کشمیر کا دورہ کرے گا اور صورت حال کا جائزہ لے کر لائحہ عمل ترتیب دیا جائے گا۔

● پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ کسی اقلیت کے حقوق کو پامال نہیں کرتا

ملتان (۸ر مئی) کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان نے پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کی بحالی کے سرکاری اعلان پر آل پاکستان مینارٹیز الائنس کے چیئرمین شہباز بھٹی کے اعتراضات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قسم کے موہوم اور بے بنیاد اعتراضات دراصل قادیانی لابی کے ایماء پر کیے جا رہے ہیں۔ جن کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات اور مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم متعدد بار اس کا اظہار کر چکے ہیں کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ کسی اقلیت کے حقوق کو پامال نہیں کرتا اور نہ ہی قائداعظم کے نظریات کے منافی ہے بلکہ دوقومی نظریے اور ملک کے اساسی نظریے کے عین مطابق ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹھیک ہے کہ پاسپورٹ سفری دستاویز ہے لیکن ہمارا سوال یہ ہے کہ سفری دستاویز میں دھوکہ دینا، دستور کو تسلیم نہ کرنا، اپنی متعینہ اسلامی اور قانونی حیثیت اور دائرے میں نہ رہنا اور اپنے کفر وارتداد کو اسلام کا نام دینا اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو کافر کہنا قادیانیوں کا وطیرہ ہے جو مسلسل آئین سے انحراف کر کے بغاوت پر مبنی طرزِ عمل اپنائے ہوئے ہیں اور پاسپورٹ میں اپنے آپ کو مسلمان درج کروا کر ارضِ مقدس جاتے ہیں اور مکہ ومدینہ کے تقدس کو پامال کرتے ہیں۔ خالد چیمہ نے اس اعتراض کو بھی مسترد کیا کہ ''مذہب کا خانہ انسانی حقوق کے عالمی چارٹر اور جمہوری اقدار کے منافی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کا چارٹر کسی کو یہ حق نہیں دیتا کہ وہ اس عقیدے اور مذہب کا دعویٰ کرے جو وہ نہیں رکھتا۔ اور یہ بات جمہوری اقدار کے بھی ہرگز منافی نہیں ہے کہ پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا' جس کے نتیجے میں ان کی حیثیت متعین کی گئی جس کو قادیانی ماننے کے لیے تیار نہیں اور پھر ملک کی ۹۹ فیصد آبادی مذہب کے خانے کے حق میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی اقلیتوں کو اس وجہ سے انتقام کا نشانہ بنانے کا موقف دیانت اور شرافت دونوں

کے برعکس ہے اور نہ ہی اس کی کوئی ایک مثال پیش کی جاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ دیگر اسلامی ممالک یا سعودی عرب کی مثال ہمارے ہاں منطبق نہیں ہوتی کیونکہ اس حوالے سے جو پس منظر پاکستان کا ہے کسی دوسرے ملک کا نہیں اور سعودی عرب میں تو مسلمانوں اور غیر مسلموں کے اقاموں کا رنگ بھی جدا جدا ہے اور کسی غیر مسلم کو سعودی پاسپورٹ جاری ہی نہیں کیا جاتا۔

● عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے تمام دینی قوتوں کو ایک اکائی کا مظاہرہ کرنا چاہیے

چیچہ وطنی (۱۲رمئی) متحدہ مجلس عمل کے مرکزی رہنماء مولانا عبدالرحیم نقشبندی نے کہا ہے کہ یہ وقت ہے کہ دینی قوتیں باہمی اتحاد و اتفاق کے ساتھ اپنے اہداف طے کریں اور استعماری قوتوں کا راستہ روکیں۔ایک نجی تقریب میں شرکت کے لیے چیچہ وطنی آمد کے موقع پر دفتر مجلس احرار اسلام جامع مسجد میں احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کے دوران انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے اور امتناع قادیانیت ایکٹ کو ختم کرنے کے لیے خطرناک سازش ہو رہی ہے۔ایسے میں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے تمام دینی قوتوں کو ایک اکائی کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور پیدا شدہ صورتحال کو سمجھ کر لائحہ عمل طے کرنا چاہیے۔علاوہ ازیں انہوں نے دارالعلوم ختم نبوت کے صدر مدرس قاری محمد قاسم اور احرار کارکنوں کے ہمراہ مراکزِ احرار کا دورہ بھی کیا اور مجلس احرار اسلام کی دینی و تعلیمی اور تحریکی سرگرمیوں کو سراہا۔

● قیام پاکستان کی راہ ہموار کرنے میں امیر المجاہدین سید احمد شہید اور ان کے رفقاء کی جدوجہد شامل ہے

چیچہ وطنی (۱۲رمئی) پاکستان کے قیام میں امیر المجاہدین سید احمد شہید اور ان کے رفقاء کی جدوجہد شامل ہے۔ جنہوں نے ۱۸۵۷ء میں قربانیوں کی راہ ہموار کی اور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ان خیالات کا اظہار ابن ابوذر سید محمد معاویہ بخاری نے مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ میں ''شہداء بالاکوٹ اور عصرِ حاضر میں ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان سے منعقدہ ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ یہودی پروٹوکولز کے مطابق صیہونیت نے دین اسلام میں انتشار پیدا کرکے مسلمانوں کو مذہبی اور سیاسی گروہوں میں تقسیم کردیا۔صیہونیت کا مقصد دنیا کو معاشی حیوان بنانا ہے۔مسلمانوں کو زر، زن اور سازش کے تحت تباہ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ دین اسلام زندگی کے تمام مسائل کا احاطہ کرتا ہے۔داعی حق (ﷺ) نے صحابہ کرام کو الہامی سانچے میں ڈھال کر ثابت قدم بنادیا پھر وہ ڈگمگائے نہیں اور اٹھارہ سال سے بھی کم مدت میں اس وقت کی سپر پاورز سلطنتِ فارس اور سلطنتِ روم کو پاش پاش کردیا۔آج بھی ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم انقلابی جدوجہد کے لیے دینی جماعتوں کے ساتھ مل کر کام کریں اور اپنے اسلاف خصوصاً سید احمد شہیدؒ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی جدوجہد کو تیز کردیں۔

● گوانتاموبے میں قرآن پاک کی (نعوذ باللہ) توہین اور ''واشنگٹن ٹائمز'' میں

پاکستان کو امریکہ کا پالتو کتا دکھانے والے کارٹون کو پاکستانی حکمرانوں کی بے حمیتی

ملتان (۱۳رمئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، مولانا عبدالنعیم، اور چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے مختلف مقامات پر اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے گوانتا موبے میں قرآن پاک کی (نعوذ باللہ) توہین اور واشنگٹن ٹائمز میں پاکستان کو امریکہ کا پالتو کتا دکھانے والے کارٹون کو پاکستانی حکمرانوں کی بے حمیتی سے تعبیر کیا ہے اور کہا ہے کہ ہمارے وزیر خارجہ تو اس حد تک آگے چلے گئے ہیں کہ اس پر تبصرہ کو بھی ضروری نہیں سمجھتے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ امریکہ نے تو اپنی فطرت کے مطابق پاکستانی حکومت وعوام کو پوری طرح باور کرایا ہے کہ وہ ہمارے بارے میں اور ہماری الہامی کتاب کے بارے میں کیا رائے رکھتا ہے۔ لیکن پاکستانی حکومت نے اس سلسلہ میں بے حسی کا نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ احرار رہنماؤں نے قرآن پاک کی بے حرمتی کے مسئلہ پر افغانستان میں ہونے والے مظاہروں اور ردِعمل کو جرأت واستقامت سے تعبیر کرتے ہوئے شہداء اسلام کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور کہا کہ پینٹا گون پوری دنیا میں دہشت وحشت اور انسان دشمنی کا مظاہرہ کر رہا ہے لیکن اب پوری دنیا میں اس کو پہلے سے زیادہ مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بیاد

خصوصی شمارہ

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ

مسلکِ اہل حدیث کے ترجمان ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور نے بانی "الاعتصام" مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ کی یاد میں ایک خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔

معروف اہل علم وقلم کی نگارشات شاملِ اشاعت ہیں۔

ضخامت: 1230 صفحات

قیمت:-/300 روپے

جلد منگوائیں تعداد محدود ہے

عمدہ ولایتی کاغذ

ادارہ "الاعتصام" 31 شیش محل روڈ لاہور فون: 042-7354406

ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار ھند کی سرگرمیاں

● ہریانہ میں قادیانی' ناکامی سے دوچار

جیند (الاحرار/محمد لقمان) جھوٹے نبی مرزا غلام قادیانی کے چیلوں کو ہریانہ میں ایک بار پھر اس وقت ناکامی سے دوچار ہونا پڑا جب قادیانیوں کے جیند (ہریانہ) میں ہوئے جلسہ کا فرزندانِ اسلام نے مکمل طور پر بائیکاٹ کر دیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق فتنہ قادیانیت کے فروغ کے لیے قادیانیوں نے صوبہ ہریانہ کے ضلع جیند کے مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے وہاں پر اپنی ارتدادی سرگرمیاں شروع کر دی تھیں اور ایک بڑا جلسہ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا تھا' جس میں بھولے بھالے مسلمانوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کی جانی تھی کہ قادیانیت ہی اصل اسلام ہے۔ قادیانیوں کی اس سازش کی خبر جب مجلس احرار اسلام ہریانہ کے غیور افراد کو ہوئی تو ہریانہ کے احرار تاج ختم نبوت کی حفاظت اور بھولے بھالے مسلمانوں کے ایمان کے تحفظ کے لیے دیوار وار میدانِ عمل میں آ گئے۔ مجلس احرار اسلام جیند ہریانہ کے چیئرمین قاری محمد دین، مولانا محمد یامین صدر احرار جیند، مولانا زاہد حسین نائب صدر احرار جیند، مولانا لقمان جنرل سیکرٹری احرار جیند نے قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کا خاتمہ کرنے کے لیے تیزی سے کام شروع کر دیا۔ اس سلسلہ میں مولانا محمد احمد امام مسجد شاہ ولایت مسلم کلیان سمتی کے صدر شبیر احمد، نائب صدر شبیر میاں ڈاکٹر اسلام، نظیر احمد، دھرم راجو نے احرار رہنماؤں کا مکمل تعاون کیا۔ تاج ختم نبوت کی حفاظت کے جذبہ میں سرشار ہریانہ کے احرار اور دیگر اہل ایمان نے منظم طریقہ سے پورے علاقہ میں قادیانیت کے چہرے سے نقاب الٹنا شروع کر دیا اور عوام کو بتانا شروع کیا کہ قادیانیت کی اصلیت کیا ہے۔ دوسری جانب قادیانیوں نے کثیر رقم خرچ کر کے اپنے جلسہ اور جماعت کی اشاعت کا شور مچایا لیکن فتح اہل حق کو اس وقت حاصل ہوئی جب جیند میں قادیانیوں کے جلسہ کا پنڈال خالی نظر آیا۔ غریب سے غریب مسلمان نے بھی قادیانیوں کو یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے وفادار ہیں۔ ہمارے ایمان کو دنیا کی دولت سے خریدا نہیں جا سکتا۔

قادیانیوں نے غریب عوام کو مشینیں اور دیگر ضروری اشیاء جلسہ میں تقسیم کرنے کا لالچ بھی دیا جو ناکام رہا۔ تھک ہار کر قادیانیوں نے اپنا ہی پرانا حربہ استعمال کیا اور جلسہ گاہ میں چند غیر مسلموں کو مدعو کیا تاکہ عزت بچائی جا سکے لیکن غیر مسلموں نے بھی اس بار کوئی جوش نہ دکھایا اور پھر قادیانی بھاڑے پر چند لوگوں کو لے آئے۔ قادیانیوں نے جیند کے اس جلسہ کو ہریانہ میں قادیانیت کا صوبائی پروگرام بتاتے ہوئے اس میں قادیانی جماعت بھارت کے لیڈر مرزا وسیم کو مدعو کیا تھا۔ مرزا وسیم آئے اور خالی جلسہ گاہ دیکھ کر فوراً منہ چھپا کر لوٹ گئے۔ قادیانیوں کے جلسہ کی ناکامی کے بعد ہریانہ میں تنخواہ پر

کام کرنے والے قادیانی مبلغوں میں بددلی پھیل گئی ہے اور دوسری جانب علاقہ جیند میں مسلمانوں کو قادیانیت کی حقیقت معلوم ہوگئی ہے۔جس کی وجہ سے اب اس علاقہ قادیانیت کا مستقبل تاریک نظر آتا ہے۔مجلس احرار اسلام جیند کے کارکنان نے اس کامیابی پر اللہ تبارک وتعالیٰ کاشکریہ ادا کیا ہے۔جیند میں قادیانیوں کے جلسہ کی ناکامی کی اطلاع پر اپنے ردّعمل کا اظہار کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام ہند کے امیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی نے کہا کہ یہ سب اللہ کا کرم ہے کہ قادیانی انگریزی دولت اور حکومتی مدد کے بھروسہ پر اہل ایمان سے ٹکراتے ہیں جبکہ ہمارے لیے تو بس اللہ ہی کافی ہے۔امیر احرار نے کہا کہ تاج ختم نبوت کی حفاظت کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے جس سے انکار کرنا کفر ہے۔انہوں نے کہا کہ احرار کا اوّل اور آخری مقصد تاج ختم نبوت کی حفاظت ہے۔اس لیے احرار قادیانیت کا تعاقب جاری رکھیں گے۔مجلس احرار اسلام ہریانہ کے صدر مولانا نور محمد چندینی صاحب نے بھی جیند احرار کے کارکنان کو نمایاں کارکردگی پر مبارکباد دی ہے۔

● مولانا انورحسین مجلس احرار اسلام بنگلہ دیش کے صدر نامزد

چٹا گانگ (الاحرار) تحریک تحفظ ختم نبوت مجلس احرار ہند کے روحِ رواں امیر احرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی نے بنگلہ دیش میں جاری ختم نبوت کی تحریک کو مزید سرگرم کرنے کے لیے بنگلہ دیش کے معروف عالم دین مولانا انورحسین (چٹا گانگ) کو مجلس احرار اسلام شعبہ تحفظ ختم نبوت بنگلہ دیش کا صدر نامزد کیا ہے۔

''الاحرار'' کو موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق بنگلہ دیش میں احرار رہنما مولانا محمد انورحسین تحریک تحفظ ختم نبوت کو مزید سرگرم کرنے کے لیے اپنی کوششوں کا آغاز کر چکے ہیں۔بنگلہ دیش میں شعبۂ تحفظ ختم نبوت مجلس احرار اسلام کے مزید عہدیداران کو نامزد کرنے کا اختیار امیر احرار کی جانب سے مولانا انورحسین کو دے دیا گیا ہے۔

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

0641-462501
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان